03 مئی 2023ء

اسٹیٹ بینک کی میزبانی میں سارک فنانس گورنرز اجلاس اور سارک فنانس سمپوزیم-2023ء

43ویں سارک فنانس گورنرز گروپ کا اجلاس 2 مئی 2023ء کو اسلام آباد میں ہوا۔ بینک دولت پاکستان کے گورنر جمیل احمد نے اجلاس کی صدارت کی۔ انہوں نے سارک فنانس کے علاقائی اجلاس میں سارک کے مرکزی بینکوں کے گورنروں اور دیگر مندوبین کا خیر مقدم کیا۔ انہوں نے خاص طور پر مہا پرشاد ادھیکاری، گورنر آف نیپال راشٹر ا بینک، ڈاکٹر پی نندالال ویرا سنگھے، گورنر سینٹرل بینک آف سری لنکا، اور خطے کے دوسرے مرکزی بینکوں سے تشریف لانے والے مندوبین سے اظہارِ تشکّر کیا۔

اپنے خیر مقدمی کلمات میں گورنر جمیل احمد نے کہا کہ سارک کے خطے کو متعدد چیلنج درپیش ہیں اور اسے بہت بلند مہنگائی، سست نمو، مالیاتی اور بیرونی توازن پر دباؤ، موسمیاتی تبدیلیوں، اور غربت میں اضافے کے لحاظ سے دشواریوں کا سامنا ہے۔ اس صورتِ حال میں سارک فنانس فورم یہ موقع فراہم کرتا ہے کہ ہم متعلقہ میکرو اکنامک پالیسیوں پر ایک دوسرے کے تجربات سے سیکھیں، چنانچہ درپیش صبر آزما ماحول میں علاقائی تعاون کو مستحکم کرنے کی ضرورت ہے۔

اسٹیٹ بینک کے گورنر کے افتتاحی کلمات کے بعد مرکزی بینکوں کے گورنرز نے خطے کی میکرو اکنامک صورتحال، سارک فنانس فورم کے تحت مختلف اقدامات بشمول ڈیٹا بیس، مالی شمولیت، مشترکہ مطالعوں اور استعداد کاری پر پیش رفت کا جائزہ لیا۔

گورنروں کے اجلاس کے علاوہ ایک سیشن دورانِ سال مکمل کیے گئے سارک فنانس مشترکہ تحقیقی مطالعوں پر منعقد کیا گیا۔ اس سیشن میں اسٹیٹ بینک نے جنوب ایشیائی مرکزی بینکوں کی طرف سے غیر روایتی پالیسی آلات کے استعمال پر ایک اسٹڈی پیش کی۔ ایک اور اسٹڈی نیپال راشٹر ا بینک کی طرف سے پیش کی گئی جس میں سارک خطے میں "سنٹرل بینک ڈجیٹل کرنسی" (سی بی ڈی سی) کے امکانات جائزہ لیا گیا۔

اس موقع پر اسٹیٹ بینک نے اپنے فلیگ شپ زاہد حسین میموریل لیکچر کا بھی اہتمام کیا جس میں ہارورڈ کینیڈی اسکول سے آئے ہوئے ڈاکٹر عاصم اعجاز نے Democratizing Lending: The Challenges and Opportunities for Financial Inclusion in Emerging Economies کے موضوع پر لیکچر دیا۔

اسٹیٹ بینک نے پائیدار مالی نظام کو فروغ دینے کے اپنے عزم کے اظہار کے لیے 3 مئی 2023ء کو "موسمیاتی تبدیلی اور سبز مالکاری: اقدامات اور منظر نامہ" کے موضوع پر سارک فنانس گورنرز کے سمپوزیم کا انعقاد کیا۔ سمپوزیم تین بصیرت افروز سیشنوں پر مشتمل تھا، آئی ایف سی اور ایشیائی ترقیاتی بینک کی جانب سے ایک ماہرانہ سیشن؛ رکن مرکزی بینکوں کی جانب سے اپنی اپنی ملکی پریزنٹیشن؛ اور "سارک ممالک میں موسمیاتی تبدیلی کے ایجنڈے اور سبز مالکاری کی طرف پیش قدمی میں مالی شعبے کا کردار" پر ایک پینل مباحثہ۔ پینل کے معزز ارکان میں جناب یسین انور- سابق گورنر، اسٹیٹ بینک اور آئی ایف سی کے سینئر پالیسی ایڈوائزر؛ عبدالرحمان وڑائچ، کمشنر، ایس ای سی پی؛ ایشیائی ترقیاتی بینک سے مسٹر وریندر کمار دگل؛ اور سری لنکا کے مرکزی بینک سے مسز دل رکشنی شامل تھیں۔ ارکان نے پائیدار مالکاری کو فروغ دینے میں مالی اداروں کے کردار اور خطے میں موسمیاتی تبدیلی کے اقدامات میں پیش رفت کے لیے سبز مالکاری سے استفادہ کرنے کے طریقوں پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

اپنے افتتاحی خطاب میں، گورنر اسٹیٹ بینک نے موسمیاتی تبدیلی کے اہم مسئلے پر بالخصوص سارک خطے کے حوالے سے بات چیت کی اہمیت پر زور دیا۔ گورنر نے موسمیاتی تبدیلی کے منفی اثرات اور مالی نظام پر اس کے مضمرات کے حوالے سے سارک خطے کی کمزوریوں پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے مزید کہا کہ عالمی سطح پر، مالی نظام پائیداری (sustainability) کو فروغ دینے کی طرف مائل ہو رہے ہیں۔ اسی طرح، اسٹیٹ بینک نے مالی شعبے کو موسمیاتی تبدیلیوں اور ماحولیاتی خطرات سے بچانے کے لیے ایک فعال نقطۂ نظر اپنایا ہے جس میں سبز بینکاری کے رہنما خطوط، ماحولیاتی اور سماجی انتظامِ خطر (ESRM) کے نفاذ کا مینوئل، اور قابلِ تجدید توانائی کے لیے مالکاری اسکیم سمیت متعدد سبز اقدامات کیے گئے ہیں۔

مذاکرے کے آخر میں اسٹیٹ بینک کی ڈپٹی گورنر محترمہ سیما کامل نے اختتامی کلمات ادا کیے، انہوں نے مباحثے میں شریک گراں قدر تعاون پر تمام شرکا کا شکریہ ادا کیا۔ یہ تقریب موسمیاتی تبدیلی کے اہم مسئلے سے نمٹنے کے لیے سارک کے رکن ممالک اور بین الاقوامی تنظیموں کے درمیان زیادہ سے زیادہ اشتراک و تعاون کو فروغ دینے کی جانب ایک اہم قدم تھا۔

*****